



السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

کیا بد عقی اور مشرک شخص کے بیچے نماز ہو جائے گی؟

اجواب بعون الوہاب بشرط صحیح السوال

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
وَلِحَمْدٍ لِّلّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
وَلِرَحْمَةِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
الْحَمْدُ لِلّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ

کافر یا مشرک کی اقداء میں نماز درست نہیں خواہ وہ پہنچ آپ کو اہل حدیث ہی کیوں نہ کہلاتا ہو کیونکہ اللہ تعالیٰ کافرمان ہے۔ **فَبِطَّلَتْ نَعْوَذُ بِكُفْرِ الْكَافِرِ**

جو وہ عمل کرتے ہیں وہ باطل ہیں۔ ” بدعت اگر کفر و شرک کے درجہ پر تینج جائے تو پھر وہ کفر و شرک والا حکم ہی رکھتی ہے۔ ”

حَذَّرَ عَنِيْدِيْ وَاللّٰہُ أَعْلَمُ بِالصَّوَابِ

أحكام وسائل

نماز کا بیان ج 1 ص 156

محدث فتویٰ